فکر ابوالحسن

مفکرِ اسلام
حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی رحمۃ اللہ علیہ

نوافل کی اہمیت

”نوافل کا درجہ فرائض کے مکمّلات کا ہے، فرائض میں ان مکملات سے رونق آتی ہے اور فرائض کی خوبی سے ان نوافل میں قبولیت اور زینت پیدا ہوتی ہے، اگر فرض ترک ہوجائیں تو نوافل نامقبول ہوتے ہیں وہ محض رسوم بن کررہ جاتے ہیں اور جس عمل میں جتنی رسمیت ہے اتنی ہی ظلمت ہے، رسم پرستی محض زعم وفریب نفس کا سبب ہے، خدا سے قرب کا ذریعہ نہیں، احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ فریضہ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے ترک ہوجانے سے قہر خداوندی نازل ہوتا ہے اور دعاؤں کی تاثیر اور مقبولیت جاتی رہتی ہے۔“

(ایک اہم دینی دعوت: ۵۰)

• انتخاب وپیش کش •
محمد ارمغان بدایونی ندوی
Mobile: 6393288043